گئے' ان کے بارے میں یہ مت خیال کرو کہ وہ مردہ ہیں۔ نہیں' بلکہ وہ زندہ ہیں اور وہ اللہ کے ہاں اپنا رزق پاتے ہیں"۔ یہ عقیدہ بمبازوں کے ذہن میں اتنی گہرائی میں اتر جاتا ہے کہ ان کے پاؤں میں دشمن کی صفوں میں چلتے ہوئے ذرا سی لغزش نہیں ہوتی۔ راز داری کے لیے اب ماضی کے برعکس بمباز نہ کوئی تحریری وصیت چھوڑتے ہیں' نہ کوئی ویڈیو' کیونکہ ماضی میں اسرائیلی خفیہ سروس کئی ممکنہ دہشت گردوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ دھماکہ خیز مواد مصر سے براستہ سمندر یا سرحد سے خفیہ سرنگوں کے ذریعے آتا ہے۔

یہ طے ہے کہ فوجی انتقام یا طاقت سے خود ہلاکتی کے حملوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے علاقے میں موجودہ سماجی اور اقتصادی تعلق اور سیاسی ڈھانچے میں تبدیلی کی ضرورت ہے (۱۳ مارچ ۱۹۹۷ء کو اکیڈمی آف کریمنل جسٹس سائنسز لاس ویگاس کے سالانہ اجلاس میں پڑھا گیا)

(ہاروے ڈبلیو کشنر)

☆☆☆☆

عقائد و تصورات

روایت اور جدیدیت میں مقید مسلم تشخص(۲)

نظریاتی' سماجی اور اقتصادی وجوہات کے باعث مسلم شناخت کا رخ بنیادی طور پر اسلامی روایات اور ریاست کے استحکام کے حامیوں کے خلاف ہے۔ تاہم معاشرے کے بڑے حصے سے ریاست کی حالیہ بیگانگی کے باعث بنیاد پرستانہ اور روایتی شناختوں میں یکجائی بڑھ رہی ہے۔ فرقہ پرستانہ مذہبی مسلمات اجتماعی سماجی اور اقتصادی دلچسپیوں کے لیے جگہ چھوڑ رہے ہیں

حتیٰ کہ آزاد ہندوستان میں سماجی اور اقتصادی مفادات غالب مسلم شہری علاقوں میں مذہبی تعلقات پر غالب ہیں اور وہ ہندو اکثریت کے ساتھ پیچیدہ تعلقات کا ذریعہ ہیں۔ صرف جنگجو ہندو ازم کا خطرہ ہندوستانی مسلمانوں' جو ہر پہلو سے مختلف النوع طبقات پر مشتمل ہیں' کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ سیاسی لحاظ سے یکجا ہو جائیں۔

ایک ایسے خطے میں جہاں غالب اکثریت غربت سے دوچار ہے' اساطیری وضاحتیں زیادہ قابل قبول ہیں۔ "بڑھی ہوئی خواہشات کا انقلاب" سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین کے لیے سزا جیسے واقعات میں جھلکتا ہے' جس میں جذبات سے لبریز شناخت کی تعمیر کا عمل ہی حقیقت بنتا ہے۔چنانچہ ایسے ماحول میں مذہبی رمزیت کا امکان موثر صورت اختیار کر جاتا ہے۔

مذہبی بنیاد پرستی اور اس کی متعدد صورتوں میں سے ایک' جس کی سماجی تاریخی حوالوں سے وضاحت ممکن ہے' مقامی مذہبی تاہم صوتی شناخت ہے' جو عالمگیر ہم آہنگی کے تحت تشکیل پانے والی